کوہ نور

نمبر ۲۱	مطبوعہ ۲۲ مئی سنہ ۱۸۵۵ عیسوی روز سہ شنبہ	جلد ۶

اشتہار

اس اخبار کی قیمت ماہوار ــــــ [illegible]

پیشگی ششماہی ــــــ [illegible]

پیشگی سالتمام ــــــ [illegible]

بعد سالتمام ــــــ [illegible]

مقرر ہی روپیہ پیشگی کا ہمراہ درخواست خواہ تاریخ اجراسی اندر ایک مہینی کی عنایت فرمانا چاہیی ورنہ شرح ماہوار شمار کیجاتی ہی اور اگرچہ مہینی تک شرح ماہوار سی بہی روپیہ قیمت اخبار کا عنایت نہین ہوتا تو بعد اوسکی شرح مابعد [illegible] سالانہ محسوب ہوتی ہی جو اصحاب کہ مضامین مفید عام اندراج اخبار کیواسطی عنایت فرماتی ہین اوسکی اجرت کچہ نہین لیجاتی اور مضامین مفید خاص کیواسطی فی سطر [illegible] اور چار سطر سی کم کیواسطی [illegible] مقرر ہی

اشتہار

منشی گنگا پرشاد صاحب سر رشتہ دار کمشنری صوبہ جالندہر نی ایک کتاب رقیمات منشی گنگا پرشاد نام تالیف فرماکر اس مطبع مین چہپوائی ہی اس کتاب مین منشی صاحب موصوف نی حالات کوہستان کانگڑہ وغیرہ جو بنظر خاص اونکی ملاحظہ مین گذری خطوط اسمی جناب مین بعبارت فارسی نہایت متانت اور فصاحت سی درج کئی ہین اور جس پہاڑ یا مندر مثل جوالا مکہی و کوٹ کانگڑہ و بیجناتہہ و تریلوک ناتہہ وغیرہ کا حال تحریر فرمایا ہی اوسکی تصویر بہی شامل

گئی ہی اور وہ تصویرین ہمراہ کتاب کی چھاپی گئی
ہین جس صاحب کو کتاب مذکور مطلوب ہو مہتمم
کوہ نور کی پاس سے منگا لی +

قیمت رقعات منشی گنگا پرشاد

رقعات منشی گنگا پرشاد معہ تصویرات ابلا رنگ	[illegible]
ایضاً معہ تصویرات رنگین	[illegible]

اشتہار

ہدایت نامہ قواعد تعمیل احکام دیوانی در باب نالشات سپاہیان و عہدہ داران فوج ہندوستانی مصدرہ صاحب والا شان چیف کمشنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ اس مطبع مین تیار ہی جس صاحب کو مطلوب ہو منگا لے +

قیمت ہدایت نامہ مذکور فی جلد ۵ر

اشتہار

نیا قانون دیوانی پنجاب کا مولفہ صاحب والا شان جوڈیشل کمشنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ اس مطبع مین تیار ہی جس صاحب کو مطلوب ہو مہتمم کوہ نور کے پاس سے منگا لے + قیمت ہر دو حصہ [illegible]

اشتہار

کتب مندرجہ ذیل آگرہ اخبار مطبع مین بکتی ہین جس صاحب کو درکار ہون قیمت بھیجکر منگا لین

نام کتب	تعداد وزن	تعداد قیمت
مفتاح القوانین	۸۰ تولہ	[illegible]
مخزن التواریخ	۴۰ تولہ	[illegible]
خلاصہ نقشجات صدر	۳۴ تولہ	[illegible]

تلخیصات نادری	۱۴ تولہ	[illegible]

اشتہار

ایک کتاب ظفر نامہ تیموری یعنی تواریخ تیموری تصنیف شرف الدین علی یزدی قلمی بہت عمدہ خوشخط بر کاغذ ختائی معہ سرلوح مطلا و جدول خوب و اعلیٰ و مجلد اس مطبع مین بکار موجود ہے جس صاحب کو مطلوب ہو مہتمم کوہ نور کی پاس سے منگا لے + قیمت [illegible] +

اشتہار

ایک جرٹ یعنی بگھی چار پہیی کی بہت عمدہ و نیا اور خوشنما وضع فیشن جدید مال سوداگری بکار ہے جس صاحب کو مطلوب ہو مطبع کوہ نور مین آکر ملاحظہ کرے اور خرید کرے +

قیمت ——— [illegible]

اشتہار

کتب مندرجہ ذیل اس مطبع مین فروخت ہونگی جن جن صاحب کو درکار ہون قیمت نقد بھیجکر منگا لین اور واضح ہو کہ آگرہ سی لاہور تک جو کچھ خرچ محصول وغیرہ کا اونپر ازدیاد لگا ہی وہ اصل قیمت پر بڑھا گیا ہی اور جو کچھ محصول ڈاک وقت روانگی مطبع مین خرچ ہوگا وہ علاوہ رہا اوسکی تعداد بھی حسب قرار آئین ڈاک کی بمقابلہ رقم قیمت لکھی جاتی ہی +

	محصول	فی جلد
قانون انگریزی مولفہ ٹکر صاحب	بیرنگ بھیجا نگی	[illegible]
ایضاً اردو مجلد	۳ر	[illegible]

درج اخبار مذکور ہی کہ مقام سہ بن قریب انور زئی
کے درمیان چھ سو مردمان ہوشند اور فوج سرکار کی
معرکہ ہوا کہ یہہ لوگ کہستان سی میدان مین چلے آئے
تہے سرکار کی جانب سی تین آدمی ایک حولدار
ایک سپاہی اور ایک باجہ نواز مارے گئے اور
سات آدمی مجروح ہوئی اور حال ابتک نہین معلوم
ہوا مگر کہتی ہین کہ دشمنون کی طرف سی ایک آدمی بہی
ضائع نہین ہوا اور مقتولین سرکار کی جانب سی
ایک لاش بہی نہ ملی غالبا وہ مخالفون کے ہاتھ
گروہ سے اوڑی بیان حال مین دو مرتبہ یہہ روایت
عمل مین آئی ہی۔ رجمنٹ کوہستانی جو
تاریخ ماہ گذشتہ کو یہان پہونچی ہی وہ ابتک
خیمہ مین مقیم ہی۔ ایک اور خط کا یہہ مضمون ہی
کہ ایک جنگ قابل یادگاری کی لڑائی یعنی درمیان
قوم ہوشند اور فوج سرکار کی لڑائی ہوئی چھبیس
تاریخ چار بجی شام سے ان لوگون کی آمد آمد کا
غل ہوا تہا۔ رجمنٹ ہندوستانی کی دو کمپنی
معہ افسران کے فورا مسلح ہو کر اونکی مقابلہ پر
آمادہ ہوئی دیر تک لڑائی ہوئی انجام لڑائی کا
معلوم نہین ہوا مگر یہہ کہتی ہین کہ سرکار کی دو آدمی
مارے گئے اور گیارہ آدمی سخت مجروح ہوئے
سپاہیان سرکار نے بڑی بہادری سی لڑائی کی
اور خوب داد شجاعت دی اور تمام اپنی
مقتولون اور مجروحون کو اپنی ہمراہ لی آئی بجز
کہ پشت سی آدمیون نے اونکا تعاقب کیا

مگر ان لاشون کو اونہون نے چہوڑا آٹہہ بجی بعد
رات کو سپاہ خیمہ گاہ پر پہونچی ہاسٹنگس رسالدار
صاحب نی بہت اچہی طرح انتظام کیا یقینی ہنا
ہوگا کہ سابق مین دو ہزار غازیون پر حملہ کیا
اور کوک صاحب کی آدمیون نے پیر شمس کی
اور وہان جاکر پندرہ آدمی ہلاک کئی اور
بیس زخمی کہتی ہین کہ ہماری فوج رکی اور
ارکہ اچہی تہی غلط ہی جو حال نئی اس حادثہ ہندی
کا لکہا ہی جلدی مین لکہا ہی مگر حال صحیح اور
معتبر ہی٭

خبر دہلی

اخبار مذکور سی واضح ہوا کہ مہاراجہ جودہ پور جو
درینولا دہلی مین تشریف لائی تہی اونہون نی
ارادہ ملاقات کا حضرت ظل سبحانی بادشاہ
دہلی سی کیا تہا اور نذرانہ معمولی جو پیشکش ہوتا
وہ حضرت نی قبول فرمایا تہا جو وقت یہہ سب
حال صاحب قلعہ دار کو معلوم ہوا تو اونہون نی
یہہ نذرانہ پہیروا دیا٭

خبر میران زئی

اخبار لاہور کرانیکل سی مستنبط ہی کہ جو حال واقعہ
میران زئی کا لکہا تہا وہ صحیح ہی اور یہہ خوب
ثابت ہوئی کہ اقوام میران زئی کی باشنی اون
لوگون کو جو اقوام گرد نواح سی جمع ہو کر آئی تہے
قرار واقعی سزا ملی اور اون کو تنبیہہ ہوگئی
جو تعداد ادمیان مخالف کی لکہی تہی وہ بہی

صحیح ہی اون لوگون نی ہر طرف بندوق چلائین
اور سرکار کے لشکر کے طرف ہی للکار دی کہ
ہماری جہاد مین آکر شامل ہو مگر اسکا کچھ اثر نہوا
کیونکہ اب سبکو معلوم ہی کہ کس جانب ہونیمین فائدہ ہے
میجر چمبرلین صاحب نے جو اونکو اونکی ملک مین جاکر
شکست نہین دی اوسکی وجہ یہہ ہی کہ میجر صاحب
نے خبر سُنی تہی کہ اگر فوج انگریزی ورک ہوگی
پر یورش کریگی تو قوم وزیری پیچہے سے آکر حملہ
کریگی اِدہر سی ۱۵ آدمی اور دو گہوڑی زخمی
ہوئی تہی اور تین گہوڑی ماری گئی تہے ملکان
صاحب بہی اِس لڑائی مین شامل تہی اور مردمان
درمند بہی ہمراہ فوج کوک صاحب کوہ چڑہ گئے
اور کہنے لگے کہ دیکہو ہم تمہاری دوست صادق
ہین یا نہین ہو اضعات کلی رباب اور برادری
نے تین سال کا محصول ادا کردیا تہا اب تک
منہم ہوئی ہی اور ہیبت خولی سی مطلب بہی حاصل
ہوتا ہی اور جان کا ضرر نہین ہوتا اور میرانزئی
کے آدمی دہشت اور تسید ہی ہو گئی جاتی ہین
صاحب خبر لکہتی ہین اگر کم فوج جاتی تو غالب
تہا کہ وہ لوگ مقابلہ پیش آتی مگر فوج کثیر ہی اوسکی
وہ تاب مقابلہ نہین رکہتی +

تقرر عہدہ

خبر ہی مسٹر ہنری بریڈن صاحب بہادر سول سرجن
کو حکم ہوا ہی کہ لدہیانہ سی لاہور مین تشریف لاتی
اور یہان آکر کام عہدہ اسسٹنٹ کمشنری کا
انجام دین — وہ کمیٹی جو واسطی تحقیقات چونیان
منشی سوہن لعل کی جمع ہوئی ہی اونہون نے
تحقیقات ختم کی اور کرنیل گولڈنی صاحب
بروز شنبہ لاہور سی رخصت ہو گئی

خبر ولایت

خبر ولایت مورخہ ۹ ماہ گذشتہ کی آئی
اوس سی معلوم ہوا اب سبکو انتظار ہی کہ آیا اوس
مجمع مین جو شہر وینا مین جمع ہی صلح قرار پائی ہی
یا نہین بہمہ جہت یہہ معلوم ہوتا ہی کہ ابہی لڑائی
ختم نہین ہوئی کیونکہ اہل فرانس ہرگز گوارا نہین
کرتے کہ ایسی صلح ہووی جسمین اونکی ناموری مین
فرق آئی لیکن اِس لڑائی سی بڑی نقصان ہین
اور سوداگری بالکل مسدود ہو گئی ہر طرف سی
غوغا ہی کہ جلد کچھہ حال معلوم ہو کہ آیا گورنمنٹ
جم کر لڑائی کیا چاہتی ہی یا صلح پر راضی ہی اور
اِس دیر سی بڑا اضطراب ہی غرض اونکی یہہ ہے
کہ اگر اہل روس شرائط معقول پر صلح کرین تو بہتر
دفعتاً صلح ہوجاوی ورنہ دو قوم یعنی فرانس
و انگلستان شامل ہوکر مستعدانہ جنگ کرین اور
یکسو ہوجاوین تامل اور تشویش رفع کردین +

خبر روس

معلوم ہوا کہ شہنشاہ جدید نے تمام اراکین سلطنت
اور سرداران ملک کو جمع کیا تہا تاکہ ایک مشورہ
کرین کہ آیا لڑائی جاری رہی یا صلح کیجاوی چنانچہ
سب نے یہی تجویز کی کہ لڑائی ہووی بعض امرا

اور سنہول لوگ جنکو رای سی صلح کا احتمال ہی جو صلح ہی مگر عوام کی رای کے خلاف وہ کچھہ نہین کہہ سکتی - لندن سی جو اخبار آئی اونسی یہہ تشخیص ہی کہ دو ہفتہ مین جماعت دنیا کی مفصل تجویز معلوم ہو جاویگی + اور سبکی رای یہہ ہی کہ اب صلح ضرور قرار پاویگی اہل روس کا مطلب اب تک معلوم نہین ہوتا کہ اونکا اصل مدعا کیا ہی اسلئے اصل نہین کہتا اگر وہ اسبات پر راضی ہو جاوین کہ سیبسٹوپول کا قبضہ اونسی چھوڑا لیا جاوی تو آسانی سی صلح ہو سکتی ہی ایسی امر کا رواج برپا ہی اب ماننا نہ ماننا باختیار روس کے ہی اقوام مجموعی اسکم کوئی اقرار نہین طلب کر سکتی اور کسی حالت مین اس درخواست سی دست بردار ہونگی سفیران مندرجہ ذیل اس جماعت شامل مین

لارڈ جان رسل + لارڈ وسٹ مورلنڈ + ازجانب انگلستان
دروین ڈی لہس + برکونی صاحب + ایضاً فرانس
شاہزادہ گورچکاف + توٹاف صاحب + ایضاً روس
علی پاشا + رضا بیگ + ایضاً روم
کونٹ بول + بارن کاس آسٹن + ایضاً آسٹریا

شاہزادہ منشکاف کا مرجانا صحیح ہی مگر حقیقت اسکی نہین معلوم ہوئی بعضی کہتی ہین کہ اخباروں مین لکھا ہی فوج انگریزی مین سی کسی کی ہاتھہ گولی بندوق کی اوسکے صدمہ سی بعد وفات شہنشاہ روس کے وہ بھی جان بحق ہوا +

خبر لاہور

ہلال رمضان شریف تاریخ ۱۸ ماہ حال روز جمعرات کو دیکھا گیا اور صبح سی روزہ ۱۹ دن کو روزہ ہوا - راجہ جواہر سنگھ صاحب لاہور سے کوہ مری کو بخدمت جناب صاحب والا شان چیف کمشنر بہادر تشریف لیگئی اور مہر دیوان جوالا سہائے صاحب بھی جموں سی رونق افروز کوہ مذکور ہوئی ہین غالب ہی کہ وہان شرایط مصالحت راجہ و مہاراجہ قرار پا جاوین گی اور ملک متنازعہ واپس ہو جاویگا اور نقصان بھی بہر ہو جاویگا اگر ایسا ہو گا کہ دو لاکھہ شکرانہ یا رشتہ داری کے ادا کری جاوین اونٹ کی گلی سی بچا زندگانی کی خون مین دخل ہی امید ہی کہ راجہ صاحب بہادر اب بہر نہج مصالحت اور متابعت کو موجب بقا گردانین گے اور راج پاٹ سی ہٹ جاوینگے اور جو کچھہ ظلم و تعدی بیجا اونکی رعایا پر ہوا ہی اوسکا انصاف حوالہ خالق برحق فرماوینگے مقدمہ رشوت ستانی عملہ جنٹ مجسٹریٹ بہادر مین ابہی کچھہ حکم نہین ہوا صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور بہمہ تن تحقیقات مین مصروف ہین بلکہ بربنا احتیاط کی واسطی دو منشی لالہ حکم چند و علی بخش صاحب ملازمان محکمہ کمشنری اجلاس ڈپٹی کمشنری مین تعینات رہتی ہین اور ہر ایک عزت دار اشراف کو بہیا مقہور دیتی ہین حقیقت مین یہہ کارنامہ ہی بہزاد کا اور نگار خانہ کی

کیفیت اسکی انجام کار زیب صفحہ اخبار ہوگی انہیں
مقدمات کی ایک شاخ تحقیقات جو عدالت
کورٹ جنگی چھاونی سیالکوٹ میں ہو رہی ہے وہ
ابھی ختم نہیں ہوئی اور نتیجہ تحقیقات کا نہیں کھلا
بازار میں گپ انواع انواع قسم کی اوڑ رہی ہے
اور کوچہ بکوچہ اور بام ببام (بام ببام ہمی ...)
لکہا ہے کہ ہوسٹم کرا ہی بات کو وہ گپ اوڑا
رہی ہے اور وہ کوچہ بکوچہ پھرتی ہے اوسی کا
چرچہ رہتا ہے گھر گھر میں بدنام میں
حکام مسئول اور جنگی کی جنگ کی دہوم دہام
کیفیت مفصل اس جلسے کی بھی عنقریب آئندہ
رقم کی جاتی ہے۔ ایک اخبار میں ہمنے لکہا تہا کہ
منشی جوالا پرشاد صاحب ہیڈ اکونٹنٹ نے استعفا
دیا خبر ہے کہ صاحب چیف کمشنر بہادر نے اونکا
استعفا مشتبہ قرار دیکر صاحب فنانشل
کمشنر بہادر کے پاس بہیجا ہے تاکہ صاحب ممدوح
تنقیح مراتب اطمینان طلب فرماویں چنانچہ
منشی صاحب موصوف لاہور میں تشریف لائے ہیں
اور وجہ ادخال استعفا اونسے صاحب ممدوح
پوچہتے ہیں ہر چند کیفیت اس معرکہ کی دلی گزٹ
اور اخبار گجرات وغیرہ میں نظر سے گذری ہے
مگر ابہی مہتمم کوہ نور چپ ہے۔ منشی صاحب مکرر

صاحب کمشنر اسسٹنٹ کمشنر جو عرصہ سے بعلت
نامعقول وجرم مجہول معطل ہیں سنا جاتا ہے کہ
حسب الحکم صاحب چیف کمشنر بہادر بدستور اپنی
خدمت پر بحال ہوگئے مگر ابہی محکمہ کمشنری سے
رخصت نہیں ہوئی اور نہ تنخواہ کی نسبت
کچہ بات کہلی الا مشہور ہے کہ تنخواہ بہی ایام
معطلی کی پاوینگے تحقیقاً آئندہ تحریر ہوگا۔
مسٹر براون صاحب بہادر لاہور کی اسسٹنٹ کمشنری پر مقرر
ہوکر آئے ہیں تعیناتی صاحب ممدوح کی مقام ... میں
بموجب مفاد تام منظور ہے اس موسم میں حکام کو
گہوڑوں کی مروانی کا بڑا خیال ہوتا ہے بہت ساری ...
اوسی قسم میں سے ایک گروہ آج کل اس شہر میں ہے
بہی بسر کوئی اونکی ظاہراً باختیار مقسوم ہے اور باطنا
متعلق ہو القیوم۔ دیوان نہال چند صاحب کے
برادر خورد دیوان جوالا سہائی صاحب جو جموں سے
بتقریب تقسیم بہاجی شادی جنبو صاحبزادہ
ولیعہد بہادر والی کشمیر لاہور میں تشریف لائے ہے
بعد فراغت اونکی کل کی تاریخ دی ہے کو کوچ
کو تشریف لیگئے اگر اس جلسہ میں اگلی دفعہ توجہ
باطن جناب چیف کمشنر بہادر دام اقبالہم بنسبت
راجہ صاحب و مہاراجہ صاحب ہوگئی تو اغلب
نہیں ہے کہ باہم دو نو صاحب میں بہت محبت ہے

مطبع کوہ نور لاہور میں منشی [illegible] کے اہتمام سے چہپا